لیکن اس کے باوجود ایک نہایت قلیل مدّت میں کونسل نے جو ٹھوس اور وسیع خدمات انجام دی ہیں اُن سے ہر قومی اور ملّی ادارہ کو سبق لینا چاہیئے، اس وقت تک کونسل پورے صوبہ میں آٹھ ہزار مکاتب قائم کرچکی ہے۔ جن میں پانچ لاکھ مسلمان بچے اور بچیاں زیرِ تعلیم ہیں۔ اندازہ یہ ہے کہ بچّوں کی تعداد پچیس لاکھ ہے اس لیے مکاتب کی تعداد میں اضافہ کی کوششیں برابر جاری ہیں، پھر پرائمری سکولوں پر بس نہیں ساتھ ساتھ جونیر سکول بھی کھولے جارہے ہیں، اور اب آئندہ ہائی یا ہائر سکنڈری اسکولوں کے قائم کرنے کا بھی پروگرام ہے کونسل نے صرف یہی نہیں کیا، بلکہ محنتِ شاقہ اور صرفِ زرِ کثیر کے بعد اُس نے صوبہ کے تمام سرکاری اسکولوں کے نصاب کا جائزہ لے کر ایک طویل یادداشت مرتب کی ہے جس میں نصابی کتابوں کی اُن عبارتوں یا فقروں کی نشان دہی کی گئی ہے جو سیکولر ایجوکیشن کے دامن پر نہایت بدنُما دھبّہ ہیں۔ اب کونسل یہ یادداشت وزارتِ تعلیم کے پاس بھیج رہی ہے تاکہ حکومت اس سلسلہ میں ضروری کارروائی عمل میں لائے: غور کیجیے۔ مکاتب اور مدارس کا اس وسیع پیمانہ پر قیام اُن کا نظم نسق، اُن کے لیے اساتذہ کی اور سرمایہ کی فراہمی، پھر ساتھ ہی اس ضخیم یادداشت کی انگریزی اور اُردو میں جمع و ترتیب اور حکومت سے مسلسل خط و کتابت۔ یہ سب کتنے اہم اور بنیادی کام ہیں جنھیں کونسل نے چند برسوں میں ہی اس خوشی کے ساتھ انجام دے دیا کہ کہیں نہ اخبارات میں اعلانات ہیں، نہ اشتہارات، نہ کارکنوں کے ناموں کے ساتھ لمبے چوڑے القاب، نہ پلیٹ فارم پر پُرزور تقریریں، نہ جلوس اور نہ ہنگامے، حق یہ ہے کہ کونسل نے اپنے کارناموں سے یہ ثابت کردیا کہ ٹھوس اور تعمیری کام کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ اور اسے کس طرح انجام دیا جاتا ہے! ومن اللہ التوفیق!

مسلمانوں کی فرقہ بندیوں کا افسانہ

از علامہ سید مناظر احسن صاحب گیلانی (مرحوم)

"مسلمانوں کی فرقہ بندیاں یا تقسیم در تقسیم اس طرح اُچھالی گئی ہے کہ خود مسلمانوں کو اس کا یقین آگیا ہے۔ اور وہ اپنے کو بیسیوں پچاسیوں چھوٹے بڑے فرقوں میں منقسم سمجھ رہے ہیں۔ مولانا گیلانی نے اس عقیدے پر ضرب لگائی ہے۔" (صدق جدید۔ لکھنؤ) صفحات ۱۲۸

قیمت مجلد ۱/۵۰ ——— ملنے کا پتہ:- مکتبہ بُرہان، اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶